اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ

تار کا پتہ الفضل قادیان بٹالہ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵ ‏162

قیمت فی پرچہ ۱ر

THE ALFAZL QADIAN

اخبار ہفتہ میں دوبار

الفضل

قادیان

قیمت سالانہ ... پیشگی

بیرون ہند ...

ایڈیٹر :- غلام نبی ٭ اسسٹنٹ - مہر محمد خان

نمبر ۲۷	مورخہ ۵ - اکتوبر ۱۹۲۳ء سنہ	یوم جمعہ	مطابق ۲۳ صفر سنہ ۱۳۴۲ھ	جلد ۱۱

مدینۃ المسیح

حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بخیریت ہیں تحفہ و کابل فارسی مصنفہ حضرت خلیفۃ المسیح ثانی کی کتابت عنقریب شروع ہونیوالی ہے۔ انشاء اللہ جلد تک شایع ہو سکیگا۔

جناب چودہری فتح محمد خان صاحب ایم اے امیر احمدی وفد المجاہدین اور مولوی جلال الدین صاحب مولوی فاضل چند دن کے لئے آگرہ سے تشریف لائے ہیں۔

۲۸ ستمبر کا الفضل چونکہ ۱۶ صفحہ کا شایع کیا گیا تھا اس لیئے یہ پرچہ آٹھ صفحہ پر شایع کیا جاتا ہے ٭

برلن (جرمنی) میں مسجد احمدیہ
افریقہ میں عید اضحیٰ

(نوشتہ مولوی عبد الرحیم صاحب نیر)

(گذشتہ سے پیوستہ)

برلن مسجد کا سنگ بنیاد

۶ راگست کو جیسا کہ پہلے اطلاع دی جاچکی ہے۔ برلن احمدیہ مسجد کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ قریباً ۴۰۰ مدعو شدہ اصحاب شامل جلسہ ہوئے ان میں فرزندان المانیہ کی تعداد غیر ملکی مسلمانوں کی نسبت زیادہ تھی۔ حاضرین میں قابل ذکر نام یہ ہیں۔ جرمن وزیر داخلہ۔ جرمن وزیر امور رفاہ عامہ اور کئی دوسرے اعلیٰ عہدہ دار اور ہز ایکسلنسی سفیر دولت افغانیہ و ترکی امام و امام بخاری پروفیسر میرزا حسن ایرانی۔ پروفیسر کیمپ فیئر اور ڈاکٹر شومیلز۔ ان کے علاوہ بہت سے مشہور جرمن اہل علم سوداگر اور اخبار نویس موجود تھے۔ اس شاندار مجمع میں صرف چار احمدی تھے۔ مبلغ اسلام مولوی مبارک علی۔ ڈاکٹر عطاء اللہ بٹ۔ ڈاکٹر صاحب کا برادر خورد اور ہمارے مخلص دوست مستری قطب الدین مرحوم کی یادگار محمد اسحٰق خان۔ ان کے ساتھ پانچواں وجود اس سچائی کا تھا۔ جو مسیح موعود دنیا میں لیکر آئے۔ اور جو باوجود باطل کی مخالف کوششوں کے ضرور فاتح بن کر رہیگی۔ غرض اس مجمع میں مولوی مبارک علی صاحب نے کلمہ شہادت پڑھنے کے بعد سورہ فاتحہ اور سورہ والعصر کی تلاوت کرنے کے بعد انگریزی زبان میں مسجد برلن کے اغراض و مقاصد بیان کئے۔ اور یہ بتایا کہ کس طرح خواتین سلسلہ احمدیہ نے چندہ سے اس مسجد کا روپیہ فراہم کیا ہے۔ اور یہ کہ یہ جگہ یورپ میں اشاعت اسلام کا مرکز ہوگی۔ اور برلن کے بے شمار مسلمانوں کی اشد ضرورت کہ ان کی ایک عبادت گاہ ہو۔ اس سے پوری ہوگی ہم اس جگہ مختصر ... کے لیڈرس کو درج کرینگے

اسلام کے ساتھ دیگر مذاہب عالم کے غیر متعصبانہ مطالعہ کا موقعہ دیا جائیگا ۔

مولوی مبارک علی صاحب نے دو امور پر خصوصیت سے زور دیا (۱) یہ کہ اس مسجد کا دروازہ عامۃ المسلمین کے لئے بلا امتیاز قومیت و وطنیت کھلا ہوگا ۔ (۲) مستورات سلسلہ عالیہ احمدیہ کی قربانی کا یہ ایک نمونہ اور مسلمان دنیا کے لئے ایک قابل پیروی سبق ہے ۔

فرزندان تاریکی کا وجود ہر جگہ موجود ہے۔ اور حق کی مخالفت کا ہونا امر ضروری ہے ۔ چنانچہ اس موقعہ پر بھی ایک مصری نے شور مچایا۔ اور مبلغ احمدیت کو برطانوی جاسوس کے نام سے یاد کیا۔ پولیس نے اس دروغ گو کو مجمع سے باہر نکال دیا اور اس کے نکالے جانے کے بعد پروفیسر میرزا حسن۔ سید محمد ہاشم انسپکٹر افغان طلبار و ہز اکسلنسی سفیر دولت افغانیہ نے سلسلہ احمدیہ کا شکریہ ادا کیا۔ اور مسجد کی بنیاد پر اظہار خوشی کیا۔ آخر میں مولوی مبارک علی صاحب نے اس بیجا مخالفت کا ذکر کیا۔ جو ہندوستان کے بعض نام نہاد مسلمان سلسلہ عالیہ سے رکھتے ہیں اور مصری طالب علم کے غلط الزام کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ ملک جرمنی میں انگلستان کے موافق یا مخالفت ہمارے کوئی سیاسی اغراض نہیں۔ ہم مذہبی جماعت ہیں۔ مذہب کا کام ہمارا نصب العین اور مطمح نظر ہے۔ اور حاضرین کا شکریہ اور دعا کے بعد جلسہ ختم ہوا ۔

مسیحائے احمد کی جماعت! خواتین سلسلہ عالیہ اور ہمارے محترم پیشوا مسیح پاک کے موعود بیٹے! حضور کو مبارک ہو۔ مبارک ہو۔ جرمن اخبارات میں اس جلسہ کی طویل کیفیت شائع ہوئی ہے۔ انشاء اللہ بعض اخبارات کا ترجمہ اگلی ڈاک سے ہدیہ ناظرین ہوگا ۔

مغربی افریقہ میں عید اضحیٰ

مفصلہ ذیل اشتہار مغربی افریقہ کے سب سے بڑے شہر لیگوس کے بازاروں میں ۲۲ر جولائی کی شام کو چسپاں تھا۔ اور آپ عالم تصور میں بحر ظلمات کے ساحل شرقی پر ملک نائجیریا کے دروازہ پر پہنچ کر لیگوس کے بازاروں میں سے گذریں۔ اور نئے چسپاں شدہ اشتہار کا ناظرین کے گروہ میں کھڑے ہو کر مطالعہ کریں ۔

لیگوس میں اشتہار

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

جماعت احمدیہ۔ شاخ نائجیریا

جلسہ بہ تقریب آمد عید اضحیٰ

جامع مسجد احمدیہ واقعہ ۳۷ ایرولو یا سٹریٹ لیگوس میں مذکورہ بالا جماعت بہ تقریب آمد عید الاضحیٰ ۲۳ جولائی کو ۵ بجے شام سے ½۱۰ بجے شام تک جلسہ وعظ کریگی۔

اور

الفا اسماعیل شیٹا ایک خاص لیکچر

زیر صدارت

چیف امام ڈابری بہ تائید امام قاسم آر۔ اجو سے مبلغ سلسلہ احمدیہ بر مضمون

"اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری" دینگے۔

جلسہ کا اختتام "الفا جنید" دعا پر کرینگے

نماز عید اضحیٰ انشاء اللہ ۲۴ر جولائی بروز منگل ۱۰ بجے صبح پڑھی جاویگی۔

اور

عیدگاہ واقعہ اکوئی میں امام محمد ڈابری چیف امام سلسلہ احمدیہ

بہ امداد

الفا قاسم آر اجو سے نماز کے بعد

"مقصد قربانی" پر خطبہ پڑھینگے

سایہ دار اشجار کیشو کے نیچے ہر مذہب و ملت کے اصحاب کے لئے جو مذہب اسلام میں دلچسپی لیں نشست کا انتظام کیا جائیگا ۔

احمدیہ ہال۔ ۶۲ بمبگوسی سٹریٹ
لیگوس ۱۹ر جولائی ۱۹۲۳ء

ایم۔ بی۔ اے۔ ایڈیبے
جنرل سکرٹری جماعت احمدیہ

جلوس عید

۲۳ر جولائی کی شام کو حسب اشتہار الفا اسمٰعیل شیٹا کا شاندار اور مؤثر لیکچر "اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری" پر بہت بڑے مجمع میں ہوا ۔ اور الفا شوڈنڈ سیکرٹری تبلیغ نے حاضرین کو عید کی تکبیریں بتائیں اور تمام مجمع نے تکبیروں کو یاد کیا۔

امام اجو سے لکھتے ہیں کہ :۔

" یہ رات ہمارے لئے بہت خوشی کی رات تھی اور پھر ۲۴ جولائی کو حسب معمول جلوس بمبگوس ہال سے تیار ہوا۔ اور ہم ۹ بجے عیدگاہ کی طرف روانہ ہوئے۔ چار سوار گھوڑوں پر ساتھ تھے۔ مخالفین کو پولیس نے عیدگاہ سے خارج کر دیا۔ اور ہمارے لئے سڑک خاص طور پر صاف کرادی گئی۔ ریزیڈنٹ صاحب معہ چیف کلارک عیدگاہ میں اختتام نماز تک موجود رہے۔ خدا کے فضل سے امسال عید کا جلوس اور عام انتظام پہلے سالوں سے بڑھ کر رہا ہے۔ الحمد للہ ۔

گورنمنٹ کا شکریہ

گورنمنٹ نائجیریا کے تمام عہدوں پر عموماً مسیحی ملازمین کام کرتے ہیں۔ اور مسلمانوں کو تعلیم کی طرف توجہ ہی نہ تھی۔ اب کچھ تعداد مسلمانوں کی سرکاری عہدوں پر مامور ہے۔ مگر مسیحی عنصر کی زیادتی کے باعث صرف مسیحی تیوہار بطور تعطیل منائے جاتے ہیں۔ عید کے دنوں میں بھی مسلمانوں کے لئے رخصت نہ تھی۔ اب سرکار عالیہ نے منتظم کمیٹی جماعت احمدیہ کی درخواست پر حکم دیا ہے کہ عید الفطر کے موقعہ پر ایک روز اور عید اضحیٰ کے موقعہ پر دو روز کی تعطیل مسلمان ملازمین سرکار کو دی جانی منظور ہے ۔ جماعت احمدیہ اس مہربانی و عطوفت کی مشکور ہے۔ اور چونکہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے مذہب اور ان کی حفاظت کا کام ہمارے سپرد کیا ہے اسلئے اس مقصد میں حصہ لینے پر ہم جماعت لیگوس کو مبارکباد دیتے ہیں ۔

گولڈ کوسٹ میں عید

جنرل سکرٹری جماعت احمدیہ گولڈ کوسٹ تحریر فرماتے ہیں :۔

" فینٹی احمدی مسلمانوں کے ایک حصہ نے اپنی نماز عید ۲۵ر جولائی کو موضع اکرافول میں ادا کی ۔

نماز کے بعد مولوی فضل الرحمن حکیم مبلغ سلسلہ احمدیہ نے ایک نہایت دلچسپ خطبہ انگریزی میں پڑھا۔ جسے مسٹر کیفین ترجمان نے زبان فینٹی میں ادا کیا۔

مولوی صاحب نے قربانی کا فلسفہ اور قربانی کی تاریخ حضرت ابراہیم کا واقعہ نہایت مؤثر طریقہ سے سنایا۔ اور حاضرین کو کہا کہ نفسانی خواہشات کے فربہ دنبے کو آج ذبح کرکے نئی زندگی شروع کریں ۔

باوجود علالت طبع مولوی فضل الرحمن حکیم نے قریباً دو گھنٹہ وعظ کیا۔ اور الحمد للہ کہ عید بخیر و خوبی گذر گئی اور حاضرین

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الفضل
قادیان دار الامان - ۵ر اکتوبر ۱۹۲۳ء

پنجاب کی مردم شماری کی رپورٹ ۱۹۲۱ء
مسلمانوں کی آنکھیں کھولنے والے حالات

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے انگریزی آرگن رسالہ ریویو آف ریلیجنز کے جولائی کے پرچہ میں جو حال میں شائع ہوا ہے۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے ایڈیٹر رسالہ نے صوبہ پنجاب کی رپورٹ مردم شماری ۱۹۲۱ء کے متعلق نہایت قابلیت سے خامہ فرسائی کی ہے۔ جس سے معلومات حاصل کر کے ناظرین الفضل کی خدمت میں حسب ذیل مضمون پیش کیا جاتا ہے۔

صوبہ پنجاب کے مسلمانوں کے متعلق مردم شماری کی رپورٹ ۱۹۲۱ء سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس صوبہ میں مسلمانوں کی تعداد دیگر اقوام سے تمام اضلاع میں زیادہ ہے۔ سوائے مشرقی اور جنوب مشرقی اضلاع کے۔ یہاں پر ہندو شمار میں مسلمانوں سے بڑھے ہوئے ہیں۔ سکھوں کی تعداد کے بارے میں ضلع لودھیانہ یہ عجیب حالت پیش کرتا ہے۔ کہ اس میں گو مسلمان ہندوؤں کی نسبت زیادہ ہیں۔ لیکن سکھوں سے کم ہیں۔ اس ضلع کے سوا باقی تمام اضلاع میں مسلمانوں کی تعداد سکھوں سے زیادہ ہے۔ سکھوں کی سب سے زیادہ تعداد ضلع فیروزپور اور امرتسر میں ہے۔ اگر سکھوں اور ہندوؤں کی تعداد مجموعی طور پر لی جائے تو ان کے مقابلہ میں مسلمانوں کی تعداد صوبہ کے درمیانی اضلاع میں بھی کم ہو جاتی ہے۔ پس صرف مغربی اور جنوب مغربی اضلاع میں ہی مسلمانوں کی تعداد ایسی ہے کہ وہ قومی تعصب سے محفوظ کہے جا سکتے ہیں۔

لیکن بدقسمتی سے یہ اضلاع ہر لحاظ سے صوبہ بھر میں تمام اضلاع سے بہت پیچھے ہیں۔ مگر یہ خوشی کی بات ہے کہ صوبہ کا وسطی ضلع لاہور جس میں کہ لاہور شہر بھی شامل ہے۔ جو پنجاب کا دار السلطنت ہے۔ اس میں مسلمان تمام دیگر اقوام کی مجموعی تعداد سے بھی زیادہ ہیں۔ لیکن تعداد کی یہ زیادتی اسی صورت میں فائدہ مند ہو سکتی ہے جبکہ مسلمان تعلیم یافتہ بھی ہوں۔ جس میں کہ بدقسمتی سے مسلمان اپنے ہمسایوں سے بہت پیچھے ہیں۔

عیسائیوں کے متعلق رپورٹ سے ظاہر ہے کہ وہ پنجاب کی آبادی کا ایک بڑا حصہ ہیں۔ گو ان میں سے اسی ۸۰ فی صدی کے قریب رذیل اقوام یعنی چوہڑوں اور چماروں سے عیسائی بنے ہوئے ہیں۔ لیکن پھر بھی عیسائیوں کی اتنی بڑی ترقی جو چند سالوں میں انہوں نے کی۔ نظر انداز کر دینے والی نہیں ہے۔ اور اس سے ظاہر ہے کہ عیسائی مشنری ان لوگوں کو جن کی طرف مسلمانوں نے تاحال توجہ بھی نہیں کی۔ کس تن دہی اور کوشش سے عیسائی بنا رہے ہیں۔

مگر باوجود اس کے کہ عیسائی مشنریوں کی کوششیں چوہڑوں چماروں کے متعلق بہت ہی وسعت اختیار کر چکی ہیں۔ اور ہر سال لاکھوں روپیہ اس مقصد کے لئے عیسائی مشن خرچ کر رہے ہیں۔ تاہم ایک نہایت ہی حیرت انگیز امر جو عیسائیوں کی کثرت کے متعلق رپورٹ میں نظر آیا ہے وہ یہ ہے کہ اس رپورٹ کی رو سے تمام صوبہ پنجاب میں صرف ۱۳ اشخاص نے اپنی قوم چوہڑہ لکھوائی ہے۔ گویا باقی سب کے سب چوہڑوں نے اپنے آپ کو عیسائیوں کی فہرست میں لکھوایا ہے۔ مگر یہ بات بالبداہت غلط ہے۔ بے شک عیسائی مشنری بڑی محنت اور کوشش کے ساتھ ادنیٰ اقوام میں عیسائیت کو پھیلا رہے ہیں۔ جن کو مسلمانوں نے قطعاً بھلا رکھا ہے۔ لیکن پھر بھی یہ بات تسلیم نہیں کی جا سکتی کہ تمام صوبہ پنجاب میں صرف تیرہ ۱۳ چوہڑے مسلی اور مذہبی سکھ رہ گئے ہیں۔ اور باقی سب کے سب عیسائی ہو گئے ہیں۔ اس امر کی غلطی کے اظہار کے لئے مثال کے طور پر قادیان کو ہی پیش کیا جاتا ہے۔ یہاں کے چوہڑوں کی آبادی لوکل مردم شماری کے رو سے ۲۳۳ ثابت ہوئی تھی۔ جن میں سے صرف اٹھارہ ۱۸ نے اپنے آپ کو ۱۹۲۱ء کی مردم شماری میں عیسائی لکھوایا تھا۔ معلوم نہیں۔ باقی چوہڑے مردم شماری کے اعلیٰ دفتر تک کیوں نہ پہنچے اور کیوں کر رستہ میں ہی غائب ہو گئے کہ ۱۹۲۱ء کی مردم شماری کی فہرست میں لوکل گورنمنٹ نے صرف تیرہ ۱۳ چوہڑے دکھائے ہیں۔ اور پھر ان کو بھی ہندو مذہب میں داخل کر دیا ہے حالانکہ ہندوؤں اور چوہڑوں میں مشرق و مغرب کا اختلاف ہے۔ بہرحال عیسائیوں کی تعداد اس مردم شماری کی رپورٹ کے لحاظ سے اس صوبے میں تین لاکھ کے قریب ہے۔ جو مسلمانوں اور خاص کر احمدیوں کی آنکھیں کھولنے کے لئے تازیانہ عبرت ہے۔ اگر اب بھی اس طرف توجہ نہ کی گئی۔ اور ادنیٰ اقوام کو عیسائی مشنریوں کا شکار ہونے دیا گیا۔ تو عیسائیت اس صوبہ میں اپنے قدم ایسے مضبوط جمائیگی۔ کہ اس کا مقابلہ نہایت مشکل ہو جائیگا اور وہ ادنیٰ اور رذیل اقوام تک ہی محدود نہ رہیگی بلکہ اعلیٰ اقوام کے لوگ بھی اس کے حلقہ بگوش ہو کر مسلمانوں کے مد مقابل بن جائینگے۔ وہ اضلاع جن میں کہ عیسائیوں کی نسبتاً زیادہ تعداد دکھائی گئی ہے۔ حسب ذیل ہیں۔ سیالکوٹ۔ لائل پور۔ گورداسپور۔ گوجرانوالہ و شیخوپورہ۔

اس وقت نہایت ضروری ہے کہ ان اضلاع کے مسلمان اور خصوصاً احمدی ایسے عیسائی واعظوں کی کوششوں کو ناکام کرنے کے لئے ایک باقاعدہ انتظام کے ماتحت کام کریں۔ اور اس وقت تک چین نہ لیں۔ جب تک یہ لوگ عیسائی اسلام میں داخل نہ ہو جائیں اور آئندہ کے لئے عیسائی واعظوں کے لئے کوئی راہ ان قوموں کو عیسائی بنانے کی کھلی نہ چھوڑیں۔ وہ قومیں جو رذیل سمجھی جاتی ہیں۔ ان میں بھی ایسے ہی انسان ہیں۔ جیسے اور لوگ۔ پھر کس قدر افسوس کی بات ہے کہ بہت سے لوگ ہم میں سے اپنا یہ مذہبی فرض نہیں سمجھتے۔ کہ ان اقوام کے لوگوں کو بھی اسلام کی نعمت سے بہرہ ور کریں۔ اور ان کو ذلت کی حالت سے نکالکر مہذب انسان بنائیں۔ تاکہ وہ بھی

انسانیت کے درجے سے پورا پورا فائدہ حاصل کرسکیں۔

اب بھی اگر ان اقوام کو اسلام میں داخل کرنے کی کوشش نہ کی گئی۔ اور ہم اسی طرح غفلت سے کام لیتے رہے۔ جس طرح اس وقت تک لے رہے ہیں۔ تو یہی لوگ جن کو مسلمان حقارت کی نظر سے دیکھتے۔ اور ان کی اصلاح کی طرف توجہ نہیں کرتے۔ ہماری بے توجہی سے ایک ایسا آلہ ثابت ہونگے۔ جس کو عیسائی مشنری ہمارے خلاف استعمال کرینگے ؛

اس وقت قومیں بڑھ اور گھٹ رہی ہیں۔ اور ہر ایک قوم اپنے آپ کو سوشل اور پولیٹیکل حالت میں ترقی دینے کی کوشش کر رہی ہے۔ اگر اب بھی مسلمان ان چھوٹی اقوام کی مدد کرنے اور ان کو اپنے اندر ملانے کے لیئے تیار نہیں ہونگے۔ تو اس بات کا سخت خطرہ ہے کہ یہ اقوام آریوں سکھوں اور عیسائیوں میں جا ملینگی۔ کیونکہ ان لوگوں نے ترقی تو ضرور کرنی ہے۔ ادنیٰ اور ذلیل حالت میں ہمیشہ نہیں رہینگے۔ ان کی بھی آنکھیں کھل رہی ہیں۔ پس اگر انکو ترقی کرنے میں ہم مدد نہ دینگے۔ تو وہ کوئی اور ایسا رستہ ڈھونڈینگے۔ جہاں سے وہ مدد حاصل کرسکیں۔

پس اب مذہبی جنگ کی ضرورت ہے۔ اور ہر ایک مسلمان کا فرض ہے۔ کہ وہ خدا تعالیٰ کے مذہب کی اشاعت کے لئے اُٹھ کھڑا ہو۔ اور اپنے لئے ایک حلقۂ عمل مقرر کرکے کام کرنا شروع کردے۔ بے شک عیسائی مشنریوں کے پاس مال و دولت اور طرح طرح کی ترغیبات ہیں جن کے ذریعہ ادنیٰ اقوام کے لوگوں کو وہ بہت جلدی اپنے قبضہ میں کر لیتے ہیں۔ اسی طرح آریہ اور ہندو بھی بڑے مالدار لوگ ہیں۔ ان کے لئے بھی روپیہ خرچ کرکے تباہ حال اور مفلس کو خوشنود کرنا یا بالفاظ صحیح مول لینا کوئی مشکل امر نہیں۔ اور ان کے مقابلہ میں اول تو مسلمان خود غربت زدہ ہیں۔ دوسرے ان کو اشاعت اسلام کی طرف توجہ ہی نہیں۔ اور نہ صرف توجہ ہی نہیں۔ بلکہ وہ روکاوٹیں پیدا کرتے ہیں۔ چنانچہ چند ہی دن ہوئے۔ ایک علاقہ کے متعلق ہمارے ایک مبلغ صاحب نے سنایا کہ ادنیٰ اقوام کے کچھ لوگوں کو ہم نے قبول اسلام کے لیئے تیار کیا تو اس گاؤں کے مسلمانوں نے سخت مخالفت کی۔ اور پورا زور لگایا کہ وہ لوگ مسلمان نہ ہوں۔ اسی قسم کی اور کئی مشکلات خود مسلمانوں کی طرف سے پیش آرہی ہیں۔ لیکن باوجود اس کے اگر ہر ایک احمدی تبلیغ کا مصمم ارادہ کرکے اُٹھ کھڑا ہو۔ اور اپنے حلقہ اثر میں اس کے لیئے دن رات کوشاں ہو۔ تو ضرور کامیابی نصیب ہوگی۔ کیونکہ اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے۔ جو ہر ایک قوم کے انسانوں کو خواہ وہ کتنے ہی ادنیٰ درجہ کے سمجھے جاتے ہوں۔ وہی تمدنی اور مجلسی حقوق عطا کرتا ہے۔ جو دوسرے مسلمانوں کو حاصل ہیں۔ اور اسلام ہی روحانی قلبی تسکین اور اطمینان کا باعث ہوسکتا ہے۔

ذیل میں مردم شماری کے اعداد و شمار کا نقشہ دیا جاتا ہے۔ جس سے ضلع وار آبادی کا پتہ لگتا ہے :۔

نقشہ مردم شماری صوبہ پنجاب ۱۹۲۱ء

ضلع	مسلمان	ہندو معہ ادنیٰ اقوام	سکھ	عیسائی	جین	بدھ	دیگر
حصار	۲۱۵۹۴۳	۵۴۸۳۵۱	۴۵۶۱۵	۱۰۲۴	۵۸۷۴	۰	۳
روہتک	۱۲۵۰۳۵	۶۲۹۵۹۲	۶۰۲	۱۰۰۳۳	۷۰۱۰	۰	۰
گوڑگاؤں	۲۱۶۸۶۰	۴۶۰۱۳۴	۹۲۴	۱۳۱۶	۲۷۶۲	۰	۷
کرنال	۲۳۵۶۱۸	۵۷۳۲۲۴	۱۲۳۸۰	۳۳۸۲	۴۲۲۲	۰	۰
انبالہ	۳۰۵۷۵۰	۳۷۰۱۲۵	۹۷۶۱۴	۵۶۷۹	۲۲۷۲	۵	۳۲
شملہ	۶۹۵۳	۳۳۳۲۸	۱۱۷۳	۳۸۲۳	۹۰	۲۰	۴۰
کانگڑہ	۳۸۲۶۳	۷۲۲۲۷۷	۲۰۸۳	۳۶۳	۵۶	۳۰۱۹	۴
ہوشیارپور	۲۸۹۲۹۸	۵۰۰۳۳۹	۱۳۲۹۵۸	۳۷۴۵	۱۰۷۹	۰	۰
جالندھر	۳۶۶۵۸۶	۲۴۴۹۹۵	۲۰۶۱۳۰	۳۰۸۸	۷۳۶	۰	۹
لدھیانہ	۱۹۲۹۶۱	۱۳۵۵۱۲	۲۳۰۷۲۱	۱۶۱۳	۱۷۹۶	۰	۱۹
فیروزپور	۴۸۲۵۴۰	۳۰۶۳۵۰	۳۰۲۷۶۱	۵۳۶۵	۱۲۱۱	۶	۱۵
لاہور	۶۴۷۶۴۰	۲۵۵۶۹۰	۱۷۹۹۷۵	۴۶۴۵۴	۱۲۰۹	۱۷۰	۱۹۸
امرتسر	۴۲۳۷۲۴	۲۰۴۴۳۵	۲۸۷۰۰۴	۱۲۷۷۳	۱۳۷۵	۵	۵۸
گورداسپور	۴۲۲۸۷۷	۲۵۸۸۲۳	۱۳۷۶۲۵	۳۲۸۳۲	۲۰	۳	۱۲
سیالکوٹ	۵۸۰۵۳۲	۲۱۷۹۱۲	۷۴۹۳۹	۶۲۳۶۶	۲۱۴۷	۰	۲۷
گوجرانوالہ	۴۴۳۱۴۷	۱۰۱۵۶۶	۵۰۸۰۲	۲۷۳۰۸	۷۵۴	۰	۴
شیخوپورہ	۳۳۰۸۸۰	۸۵۷۸۱	۸۲۹۶۵	۲۳۴۳۱	۷۸	۰	۰
گجرات	۷۰۹۶۸۴	۶۲۵۲۹	۴۹۴۹۶	۲۳۷۳	۴	۰	۰
شاہ پور	۵۹۶۱۰۰	۸۲۱۸۲	۳۰۳۶۱	۱۱۲۷۰	۳	۲	۰
جہلم	۴۲۲۹۷۹	۳۴۸۳۷	۱۸۶۲۶	۴۳۰	۱۹۵	۰	۱
راولپنڈی	۴۷۰۰۳۸	۵۷۱۸۵	۳۱۷۱۸	۹۲۸۶	۹۵۴	۰	۴۳

ضلع	مسلمان	ہندو معہ ادنیٰ اقوام	سکھ	عیسائی	جین	بدھ	دیگر
اٹک	۴۶۵۶۹۴	۲۶۱۸۴	۱۹۸۰۹	۵۵۷	۵	۰	۰
میانوالی	۳۰۸۸۷۶	۴۵۹۷۴	۲۹۸۶	۳۶۹	۰	۰	۰
منٹگمری	۵۱۳۰۵۵	۹۴۷۹۱	۹۵۵۲۰	۱۰۴۰۸	۱۲	۰	۰
لائل پور	۵۹۴۹۱۷	۱۸۱۴۸۸	۱۶۰۸۲۱	۴۲۰۰۴	۲۳۱	۰	۲
جھنگ	۴۷۵۳۸۸	۸۵۳۳۹	۹۳۷۶	۴۴۹	۷	۰	۰
ملتان	۷۳۱۶۰۵	۱۳۴۰۱۳	۱۸۵۶۲	۶۰۰۶	۲۸	۰	۵۰
مظفر گڑھ	۴۹۲۳۶۹	۶۹۸۷۸	۴۸۶۹	۳۵۶	۶	۰	۰
ڈیرہ غازیخاں	۴۱۱۴۳۱	۵۶۳۴۶	۹۳۲	۴۷	۲۹۶	۰	۰
بلوچی علاقہ	۲۶۵۷۸	۱۸۰	۰	۰	۰	۰	۰
ریاست پٹیالہ	۳۳۰۳۴۱	۶۴۲۰۵۵	۵۲۲۶۷۵	۱۳۹۵	۳۲۴۹	۳	۲۱
ریاست جیند	۴۳۲۵۱	۲۳۴۷۲۱	۲۸۰۲۶	۹۳۷	۱۵۴۸	۰	۰
ریاست نابھہ	۵۰۷۵۶	۱۳۳۸۷۰	۷۸۳۸۹	۴۱	۲۷۸	۰	۰
ریاست بہاولپور	۶۴۷۲۰۷	۱۱۴۶۲۱	۱۹۰۷۱	۲۸۳	۱	۰	۸
ریاست چنبہ	۱۰۵۲۹	۱۳۰۴۸۹	۲۴۲	۶۳	۳	۵۴۱	۰
ریاست فریدکوٹ	۴۴۸۱۳	۳۸۶۱۰	۶۶۶۵۸	۱۰۷	۴۷۳	۰	۰
ریاست مالیر کوٹلہ	۲۸۴۱۳	۲۹۴۵۹	۲۱۸۲۸	۳۷	۵۸۵	۰	۰
ریاست کپورتھلہ	۱۶۰۴۵۷	۵۸۴۱۲	۶۴۰۷۴	۱۱۰۰	۲۲۸	۰	۴
ریاست سکیت	۶۵۹	۵۳۶۲۵	۴۴	۰	۰	۰	۰
ریاست منڈی	۳۴۶۲	۱۸۱۲۵۸	۱۴۲	۱۰	۰	۷۶	۰
ریاست بلاسپور	۱۵۵۹	۹۶۰۰۰	۴۳۷	۴	۰	۰	۰
ریاست ناہن	۶۴۴۹	۱۳۲۴۳۱	۱۴۴۹	۴۴	۶۵	۱۰	۰
ریاست لوہارو	۲۶۲۵	۱۷۹۷۸	۰	۰	۱۸	۰	۰
ریاست دوجانا	۵۶۹۸	۲۰۱۳۵	۰	۰	۰	۰	۰
ریاست پٹودی	۲۸۹۸	۱۵۰۹۰	۰	۰	۱۰۹	۰	۰
ریاست کلسیا	۴۰۳۹۴	۲۸۷۶۹	۸۰۱۴	۴	۱۹۰	۰	۰
ریاست بشہر	۴۳۲	۸۷۸۹۵	۲	۳۵	۰	۲۰۵۲	۰
ریاست نالاگڑھ	۵۵۶۷	۴۰۰۹۲	۱۰۵۶	۱۱	۱۴۲	۰	۰
ریاست کونتھل	۱۷۸۰	۴۵۵۰۸	۱۰۲	۶۴	۰	۰	۰
[illegible]ت بھگال	۲۳۳	۲۴۸۶۳	۲	۱	۰	۰	۰
[illegible]ت جبل	۲۹۵	۲۵۴۸۶	۱	۰	۰	۰	۰
شملہ پہاڑ کی دوسری ریاستیں	۱۲۴۴	۶۹۰۰۴	۸۷۷	۵۳	۰	۰	۰
صوبہ دہلی	۱۴۱۷۵۸	۳۲۵۵۵۱	۲۷۶۴	۱۳۳۲۰	۴۶۹۸	۶	۹۱
میزان	۱۲۸۱۳۳۸۳	۸۷۹۹۶۵۱	۳۱۰۷۲۹۶	۳۳۲۹۳۹	۴۱۳۲۱	۵۹۱۲	۵۵۸

اگلے پرچہ میں انشاء اللہ جماعت احمدیہ کے متعلق بتایا جائے گا۔ کہ اس رپورٹ کے رو سے ضلع وار کیا آبادی ہے۔ اور دس سال کے عرصہ میں مردم شماری کی اس رپورٹ کے لحاظ سے جماعت احمدیہ کی کس قدر ترقی دکھائی گئی ہے۔

النظر

رسالہ فتنہ ارتداد

جناب مولوی کرم داد صاحب واقعات موجودہ کے متعلق نہایت دلچسپ اور عجیب انکشاف کرنے میں ید طولیٰ رکھتے ہیں حال ہیں انہوں نے مندرجہ عنوان نام سے ایک رسالہ شایع کیا ہے۔ جس میں ایک ایسے شخص کے فتنہ کی پیشگوئی درج ہے جسکے پتے روایات میں حسب ذیل بتائے گئے ہیں۔

(۱) اس کا قد چھوٹا۔ کان بڑے بڑے (۲) افریقہ میں بھی رہیگا (۳) مسلمان اس کے کہنے پر اپنا لباس اتار دینگے اور حد سے بڑھکر اسکی تعظیم کرینگے (۴) مرد بھی اسکے کہنے پر عورتوں کی طرح چرخہ کاتینگے مگر کاتے ہوئے سوت کو آخر اپنے ہاتھ سے ٹکڑے ٹکڑے کر دینگے (۵) سامری کے فتنہ سے تو بچھڑا بولا لیکن اسکے فتنہ میں مبتلا ہونیوالے بڑے بڑے مولوی غافل گائے پرستوں کے بلانے پر بول اٹھینگے (۶) اسکی پیروی میں مسلمانوں سے بعض لوگ حلال اور جائز لباس کو حرام اور ممنوع قرار دینگے (۷) اسکے ظاہر ہونیکے وقت بت پرستوں کا مسجدوں میں داخل ہونا مسجدوں کی زیب و زینت سمجھی جائیگی اور کثرت کیساتھ انمیں لوگ جمع ہونگے زبان پر اتحاد دل میں عناد ہوگا (۸) اسکا قبیلہ موقعہ پا کر مسلمانوں پر ایک ایسا حملہ کریگا جسکا انکو وہم اور گمان بھی نہ ہوگا (۹) اسوقت علما کے سر دنیر زرد سانپ سوار ہونگے۔ یعنی علما اپنی غلطی سے جن دشمنان اسلام کو اپنا خیر خواہ سمجھینگے وہی انکے سروں پر پتھر پھینکینگے (۱۰) بھیڑیوں اور لومڑیوں یعنی دشمنان اسلام کے مردوں اور عورتوں کو منبر مسجد پر بٹھا کر تقریریں کرائی جائینگی (۱۱) جہنم یعنی میں بھیجنے والے لیکچرار شہر بشہر پھر کر اپنے لیکچر سنائینگے (۱۲) ایک ایسے علاقہ میں جہاں کے مسلمان بے علم اور جاہل ہونگے مظہر ابلیس بت پرستی کو ترقی [illegible] گا [illegible] ہندوستان بنائیگا اور افریقہ سے آنوالے [illegible] والے تبع ہونگے۔ جن کے [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خطبہ جمعہ

جماعتیں احتساب اور اصلاح کی ضرورت

فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہٖ

مورخہ ۲۸ ستمبر ۱۹۲۳ء

میں نے بارہا اس امر کو بیان کیا ہے کہ کسی قوم کی صحیح تربیت کس طرح ہو سکتی ہے مختلف اوقات میں اور مختلف پیرایوں میں ایک ہی بات بیان کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اور جو لوگ ایک ہی دفعہ بات کہکر چپ ہو جاتے ہیں۔ اور خیال کرتے ہیں۔ کہ اب ہمیں دوبارہ کہنے کی ضرورت نہیں وہ فطرت انسانی سے واقف نہیں۔ فطرت انسان کا مطالعہ کرنے سے جو امر معلوم ہوتا ہے۔ وہ یہی ہے۔ کہ انسان کو بار بار کہنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اور مختلف آدمیوں کی مختلف طبائع ہوتی ہیں۔ ایک آدمی ۱۰ دفعہ کہنے سے فائدہ اٹھاتا ہے۔ اور دوسرا آدمی بیس دفعہ کہنے سے۔ پھر پیرایوں میں بھی بہت فرق ہوتا ہے۔ ایک پیرایہ سے ایک پر اثر ہوتا ہے۔ اور دوسرے پر اس کا اثر نہیں ہوتا۔ اور اس پر کسی اور پیرایہ سے اثر ہوتا ہے۔ تو گو میں نے بارہا مختلف پیرایوں میں بیان کیا ہے۔ مگر اس کا یہ مطلب نہیں۔ کہ اب مجھے پھر بیان نہیں کرنا چاہیئے۔ یاد رکھو کہ جب تک کسی قوم کی تربیت درست نہیں ہوتی وہ کبھی زندہ نہیں رہ سکتی۔ قوم وہی زندہ کہلا سکتی ہے۔ جو چوکس اور ترقی کناں ہو۔ لیکن اگر کوئی قوم بڑی محنت سے کام کرتی ہے۔ مگر اس کا جانشین کوئی نہیں جو اس کے کام کو جاری رکھے تو وہ قوم کبھی زندہ نہیں رہ سکتی۔ قوم وہی محفوظ رہ سکتی ہے [illegible] کام کو جاری رکھے۔ اور اس کے کام کو [illegible] اور بات ہے۔ کہ

غیر معمولی اسباب سے اس کا کام تباہ ہو جائے۔

بہت سی ضرب المثلیں دنیا میں ایسی ہوتی ہیں۔ جو سننے والوں کی طبائع پر اثر کرتی اور ان کے حوصلوں کو بلند کرتی ہیں۔ لیکن وہ مثالیں بالکل غلط ہوتی ہیں جن سے عام لوگ سمجھتے ہیں۔ کہ ہم نے اگر اپنی اصلاح کی تو ہم سکھ میں ہو گئے۔ اگر اپنے آپ کو سکھ حاصل ہے تو تمام جہان سکھ میں ہے۔ حالانکہ یہ مثال غلط ہے۔ اگر یہ سکھ میں ہو اور سارا جہان دکھ میں ہو۔ تو وہ دکھ بھی اس کی طرف منتقل ہو گا۔ مثلاً کسی کے مکان کو آگ لگ جائے۔ تو اس کا ہمسایہ اگر یہ خیال کر کے بیٹھ رہے گا۔ کہ دوسرے کے مکان کو آگ لگی ہوئی ہے۔ مجھے کیا۔ تو یہ اس کی غلطی ہوگی کیونکہ اگر وہ آگ نہیں بجھائیگا۔ تو آخر اس کو بھی نقصان پہنچیگا۔ اسی طرح بے دینی بھی متعدی امراض کی طرح ہے۔ دیکھو ایک شخص اگر اپنے آپ کو زہر سے بچائے گا۔ تو کل کو اس زہر کے نیچے اس کی اولاد آجائیگی۔ جو اس نے دور نہیں کیا ✤

اللہ تعالےٰ جو قانون جاری کرتا ہے۔ وہ یکساں تمام مخلوق میں جاری کرتا ہے۔ اس کی سنت سب کے لئے یکساں جاری ہوتی ہے۔ ان سنتوں میں سے ایک یہ بھی سنت ہے۔ کہ افراد کے حالات اور قوم کے حالات یکساں ہوتے ہیں۔ قرآن کریم میں قوم کے حالات کی مثال افراد کی بتائی گئی ہے ✤

پس خدا کا قول بھی اسباب کی تصدیق کرتا ہے کہ جو قانون افراد میں جاری ہوتا ہے۔ وہی قوم میں جاری ہے ✤

افراد میں ہم دیکھتے ہیں۔ کہ جو بیماریاں باریک ہیں مثلاً سل۔ تپ دق۔ اس کے پیدا کرنے والے باریک کیڑے ہوتے ہیں وہ کیڑے پاس بیٹھنے والے کے جسم میں چلے جاتے ہیں۔ وہ اس قدر باریک ہوتے ہیں۔ کہ جو انسان کو نظر نہیں آ سکتے۔ ایک ناجح کے دانے کا کروڑواں حصہ اس کے اندر جاتا ہے جو مضبوط سے مضبوط انسان کو گرا دیتا ہے۔ کہ جس کو ایک پہلوان بھی نہیں گرا سکتا۔ اسی طرح انفلوئنزا ہے۔ اس کا بھی اس قدر باریک کیڑا ہوتا ہے۔ کہ انفلوئنزا کے بیمار کی ایک چھینک کے ساتھ کروڑوں کیڑے نکلتے ہیں وہ بھی انسان پر ایسا قابو پاتا ہے۔ کہ طاقتور انسان کو بھی گرا دیتا ہے۔ اسی طرح موسمی بخار ہوتا ہے۔ جو نتیجہ ہے مچھر کے کاٹنے کا۔ اچھا بھلا تندرست آدمی ہوتا ہے۔ جو اس مچھر کے کاٹنے سے اور اس کے زہر سے بیمار ہو جاتا ہے۔ تو جتنی بیماریاں ہم دیکھتے ہیں وہ نہایت ہی قلیل مقدار سے پیدا ہوتی ہیں جب بیماریوں کے اتنے باریک ذرات مضبوط سے مضبوط انسان کو گرا دیتے ہیں۔ تو اس قوم کا کیا حال ہو گا۔ جس میں چند افراد ایسے موجود ہوں جو غلط کار ہیں غافل ہیں احکام الٰہی کی خلاف ورزی کرنے والے ہیں۔ بُرا نمونہ قایم کرتے ہیں۔ ہماری جماعت تو لاکھوں سے زیادہ نہیں۔ کروڑوں کی تعداد کی جماعتوں میں اگر ایک آدمی بھی کمزور ہو تو وہ قوم ہلاکت سے محفوظ نہیں۔ پھر وہ جماعت جو لاکھوں سے زیادہ نہیں۔ اس کے اندر اگر چند کمزور افراد ہوں۔ تو اس کی تباہی میں کیا شک ہو سکتا ہے ✤

جب چھوٹے ذرے جو بولتے نہیں۔ وہ ایک مضبوط آدمی کو گرا دیتے ہیں۔ تو وہ قوم جس میں ایک بولنے والا زہر پھیل جائے۔ وہ کس طرح قایم رہ سکتی ہے وہ قوم جو ان زہروں کو دور نہیں کرتی وہ کبھی محفوظ نہیں رہ سکتی۔ پس جو قوم زندہ رہنا چاہے۔ اس کا یہ فرض ہے۔ کہ وہ اپنے باقی افراد کا بھی خیال کرے۔

اگر بولنے والے زہر کا قوم خیال نہیں کرتی۔ تو اس کی دو ہی وجہیں ہو سکتی ہیں۔ یا تو یہ کہ وہ قوم غافل ہے یا خود کشی کر کے اپنے آپ کو ہلاک کرنا چاہتی ہے۔ اور ان دونوں صورتوں میں سے کسی صورت میں بھی قوم زندہ نہیں رہ سکتی۔ پس ہر شخص کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ قوم کے افراد کا خیال رکھے ✤

جب ان کے سامنے اپنے آدمی موجود ہوتے ہیں جو منافق یا شریر ہیں لیکن ان کی اصلاح کا اور ان کے مقابلہ کا کسی کو خیال نہیں۔ ان کی حرکات کو بُرا نہیں منایا

جاتا۔ تو ہماری ملی زندگی ہر وقت خطرہ میں ہوگی۔ یہ مت خیال کرو۔ کہ زہر ہمیشہ نکلتا ہی رہتا ہے کیونکہ اس کے لئے بھی میں ہیضہ کی طرح قانون قدرت ہی کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ جو تم کو یہ بتاتا ہے۔ کہ تم اس کے شر سے بھی محفوظ رہ سکتے ہو۔ مگر اس کے یہ معنے نہیں کہ تم بے فکر ہو جاؤ۔ دیکھو بیماریاں بھی تو ہر وقت موجود رہتی ہیں۔ ایک ہیضہ کی بیماری ہے۔ اس کے متعلق بعض ڈاکٹروں کا خیال تھا۔ کہ کیڑے سے ہیضہ پھیلتا ہے اور ڈاکٹروں نے تحقیقات کی کہ کیڑا تو اب بھی موجود ہے پھر کیا وجہ ہے۔ کہ ہیضہ نہیں؟ سو بات یہ ہے کہ زہر ہر وقت موجود رہتا ہے۔ لیکن جب تک زہر کھانے والے کے اندر مادہ موجود نہ ہو تب تک اس کا اثر نہیں ہوتا۔

اسمیں کوئی شبہ نہیں کہ کوئی قوم منافقوں اور شریروں سے محفوظ نہیں رہ سکتی لیکن اس میں بھی کوئی شبہ نہیں کہ اگر وہ قوم ان کا مقابلہ کرتی رہیگی۔ تو وہ منافق اسکے کاموں کو برباد نہیں کر سکینگے۔ لیکن اگر وہ قوم ان قومی غداروں کا مقابلہ نہیں کرتی۔ ان کی حرکات پر بُرا نہیں مناتی بلکہ خاموش رہتی ہے۔ تو یہ اس بات کی علامت ہے۔ کہ اس کے اندر اس زہر کی قبولیت کا مادہ موجود ہے۔ جب تک تو ان کے کاموں کو بری نظر سے دیکھا جائیگا اور ان کا مقابلہ کیا جائیگا۔ تب تک تو وہ قوم قایم رہیگی اور تباہی سے محفوظ رہیگی۔ لیکن جس وقت ایسے افراد ہونگے جو ان کو دیکھ کر خاموش رہینگے۔ وہ پہلا قدم ہوگا اسکی تباہی کا۔

پس میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ ایسے افراد کا خیال رکھو۔ اور ان کی بری حرکات دیکھکر خاموشی مت اختیار کرو۔

ہماری تمام کوششیں برباد جائینگی اگر اپنے سستوں اور کمزوروں کی اصلاح نہ کرینگے۔ اور آیندہ نسلوں کی اصلاح ابھی سے شروع نہ کر دینگے۔ اگر یہ جماعت قرآن کی حقیقی اشاعت کرنا چاہتی ہے۔ تو اس کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ اپنے تمام افراد کی اصلاح کیلئے کوشش کرے۔

اب تک تو ہماری کامیابی گمان اور دلائل پر ہے لیکن کیا واقع میں شرک اور کفر مٹ گیا۔ کیا واقع میں دنیاداری ہمٹ کر اس کی جگہ دینداری قایم ہو گئی ہے۔ صرف ہمیں محسوس کرا دیا گیا ہے۔ کہ ہماری تلوار کا کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا۔ حالانکہ جب تک شرک اور کفر مٹ نہیں جاتا۔ اس وقت تک ہماری یہ خوشی خوشی نہیں اصل ہماری خوشی اس وقت ہی ہوگی۔ جب اسلام کی حکومت تمام دنیا کے دلوں پر قایم ہو جائیگی۔ لیکن اگر ہم قومی غداروں کا علاج نہ کرینگے۔ تو ہماری کامیابیاں موہوم ہونگی۔ اللہ تعالے جماعت کو اس بات کی توفیق دے کہ وہ اپنے فرض کو سمجھے۔ اور شیطان کا سر کچلا جائے اور ہمارے ہی ہاتھوں سے اس طرح کچلا جائے۔ جس طرح کہ پہلے انبیاء نے ہمارے ہاتھ سے اس کے کچلا جانے کی خبر دی ہے۔

(نوشتہ ظفر الاسلام)

ریاست بھرت پور کے تھانیدار نرائن سنگھ کی سینہ زوریاں

چودہری غلام محمد خاں صاحب احمدی مبلغ اودل ضلع متھرا سے لکھتے ہیں۔ کہ ایک خاص خبر سننے میں آئی ہے۔ جو یہ ہے کہ مسمی رام نرائن ساکن بلوٹھی (جسے آریوں نے بہت لالچ دیا ہوا ہے اور وہ آریوں کا خاص آدمی ہے۔) اس نے تھانیدار نرائن سنگھ کے پاس شکایت کی کہ چودہری نصیر الدین اودل سے آتا ہے۔ اور ہمارے آدمیوں کو ورغلاتا ہے۔ چنانچہ وہ ہمارے آدمیوں کو اودل میں لے گیا۔ اور مسلمانوں سے کھان پان کرا دیا۔ اس پر نرائن سنگھ تھانیدار (ریاست بھرت پور) موضع بلوٹھی میں پہنچے۔ اور وہاں جاکر ان لوگوں کو بہت دھمکایا۔ اور کہا کہ اب اگر تم علاقہ انگریزی میں جاؤ گے۔ تو سب کو پکڑ کر جیل میں پہنچا دوں گا۔ مگر تیس کے قریب لوگوں نے اقرار کیا اور علانیہ تھانیدار صاحب کے روبرو کہا۔ کہ ہم پکے مسلمان ہیں۔ ہم یہاں مسجد بنوائینگے کوآں لگوائینگے۔ مدرسہ قایم کرینگے۔ یہ سنکر اس وقت تو تھانیدار صاحب خاموش ہو گئے آیندہ کا پتہ نہیں ان لوگوں پر کیا شامت آئیگی۔ جو لوگ ابھی واپس نہیں ہوئے وہ واپس ہونے والوں کو تکالیف پہنچا رہے ہیں۔

ہم کئی ماہ سے سن رہے ہیں۔ کہ نرائن سنگھ جی تھانیدار چکسانہ کی تبدیلی کا حکم صادر ہو چکا ہے۔ اگر یہ خبر درست ہے تو ابھی تک کیوں تبدیلی عمل میں نہیں آئی۔ کیا اس لئے کہ وہ شدھی میں خاص حصہ لے رہے ہیں۔

خاکسار:۔ مہر محمد خاں احمدیہ دار التبلیغ آگرہ

شدھی کے متعلق آریوں کی جھوٹی رپورٹیں

جب سے ملکانوں کی شدھی کا سلسلہ جاری ہوا ہے۔ آریوں نے باقاعدہ جھوٹ بولنا اور فرضی رپورٹیں شائع کرنا اپنا فرض قرار دے لیا ہے۔ حال ہی میں تیج ۲۱ ستمبر میں بعنوان "ضلع آگرہ میں شدھی کے شاندار نظارے ملکانہ شدھیوں کی بھرمار" شایع ہوا ہے۔ کہ "۱۷ ستمبر زیر سرپرستی سنسکار سمتی آگرہ آنس کا تمام گاؤں آج شدھ ہو گیا... رسم شدھی ادا ہوتے وقت ملکانے خوشی سے پھولے نہ سماتے تھے... شدھی کے کام کی ترقی کے لئے اور آدمیوں کی ضرورت ہے"۔

اس رپورٹ سے یہ ظاہر کیا گیا ہے۔ کہ یہ تازہ شدھی ہوئی ہے۔ مگر ہم آریوں کی زبانی ہی بتاتے ہیں۔ کہ یہ تازہ شدھی نہیں۔ جیسا کہ ملاپ ۲۵ اپریل میں اور پرتاپ ۲۵ اپریل میں اس شدھی کا ذکر بعنوان "مواضعات کھڑوائی اور آنس میں جوش و خروش" اس طرح شایع ہو چکا ہے کہ "۲۱ اپریل ۲۱۵ مزید ملکانوں کو مواضعات کھڑوائی اور آنس میں شدھ کیا گیا۔" یہ تعداد بھی اگرچہ غلط تھی۔ کیونکہ رپورٹ مردم شماری سے ظاہر ہے کہ آنس میں کل مسلمان جنمیں سقے۔ فقیر۔ وغیرہ اقوام بھی شامل ہیں۔ ستاون اور کھڑوائی کی نوے ہے اور کھڑوائی کے ملکانوں میں سے نصف کے قریب شدھ ہوئے تھے پھر نہ معلوم ۲۱۵ کس حساب سے بن گئے۔ مگر اب پھر آنس کی شدھی کا اعلان کرنا صریح جھوٹ اور لوگوں کو مغالطہ میں ڈالنا اور دھوکہ دینا نہیں تو اور کیا ہے۔ پنڈت دیانند نے ستیارتھ پرکاش باب ۱۱ میں مذہب کی خاطر جھوٹ بولنا جائز قرار دیا ہے۔ کیا انکے چیلے اسی پر عمل کر رہے ہیں۔ مگر یاد رکھیں ۔ کہ جھوٹے مذہب کبھی نہیں چل[illegible] کال سر پر کھڑا ہو وید نکا

تجرید بخاری
مع اصل عربی و ترجمہ اردو

اس میں علامہ حسین بن مبارک زبیدی المتوفی سنہ ۹۰۰ھ نے صحیح بخاری کی نو ہزار حدیثوں میں سے نہایت احتیاط کے ساتھ مرفوعات و مقطوعات ما بعد کے اقعات اور مکررات کے حذف کے بعد ہر ایک مضمون کی ایک ایک ایسی صحیح اور متصل مفصل اور مستند حدیثیں جمع کی ہیں جنکے دیکھنے سے ساری بخاری پر عبور ہو جاتا ہے۔

پہلے اسکا صرف اردو ترجمہ ۵۲۰ چھوٹے صفحات پر چھپا۔ تو ہاتھوں ہاتھ نکل گیا۔ مگر شائقین کلام خیر الانامؐ کی یہی آرزو پائی گئی۔ کہ اصل الفاظ حدیث شریف بھی ساتھ ہوں۔ چنانچہ مکرر تنقیح و تصحیح کے بعد گیارہ سو بڑی تقطیع کے صفحات پر یہ مبارک کتاب اس طرح چھاپی گئی۔ کہ پہلے ایک مقدمہ میں امام بخاری اور تمام راویانِ تجرید کے جستہ جستہ حالات ہیں۔ پھر تمام احادیث کے عنوان قائم کر کے ان کی ایسی فہرست دی گئی ہے۔ کہ جسے دیکھ کر ہر شخص آسانی کے ساتھ ہر مطلب کی حدیث نکال سکتا ہے۔ پھر ساری کتاب میں ایک کالم عربی اور بالمقابل اردو ترجمہ دیا گیا ہے۔ کتاب کی لکھائی چھپائی پاکیزہ۔ کاغذ سفید ولائتی۔ جلد نہایت مضبوط ہے۔ فرمائشیں جلد بھیجئے تاکہ تیسرے اڈیشن کا منتظر نہ رہنا پڑے۔ قیمت صرف آٹھ روپے۔ محصول ۱۲؎۔ کل سوا نو روپیہ (۱۲؎)

جملہ فرمائشیں مولوی فیروز الدین اینڈ سنز پبلشرز لاہور کے نام آویں

معجون وفا

حکمائے سلف جالینوس جیسے موجد طب اس کی تعریف بدیں الفاظ فرماتے ہیں۔ یہ معجون بدن کے لئے تریاق ہے۔ جو اپنا مثیل نہیں رکھتی۔ یہ نایاب جوہر کثیر الفوائد کا مالک ہے۔ مگر تھوڑے لکھے جاتے ہیں۔ اعضاء رئیسہ کی محافظ ہے۔ قوت دماغ ... بڑھاتی اور نسیان کو مٹاتی ہے۔ عقل تیز کرتی ہے۔ جن کو بار بار پیشاب آتا ہو۔ اسکے استعمال سے یہ تکلیف دور ہو جاتی ہے۔ ضعف گردہ۔ کمزوری معدہ۔ جوڑوں کا درد ریگ گردہ۔ ریگ مثانہ بلغمی کھانسی۔ پھوڑے۔ خارش ضعف جگر کمزوری بینائی۔ ان امراض میں یہ بے مثل ہے۔ استعمال شرط ہے۔ قیمت فی ڈبیہ ۱۲؍۔ ملنے کا پتہ حکیم عبد الرحمن ... دواخانہ رحمانی قادیان ... گورداسپور۔ پنجاب

میرٹھ

کی مشہور مقراض۔ صابون۔ ٹوپیاں۔ بوٹ شوز فیکٹری کے طیار شدہ مثل ولایتی کے ہم سے خرید کر فائدہ اٹھایئے۔ تاجروں کو کمیشن دیا جائیگا۔ بندوق۔ رائفل۔ سامان شکار بھی ہماری معرفت ارزاں اور قابل اطمینان خریدا کیا جاسکتا ہے۔

مینجر احمدی کمرشل ہاؤس خیر نگر میرٹھ

اکسیر برائے تسہیل ولادت

کا ہر ایک گھر میں ہونا ضروری ہے۔ وقت پر جس کے استعمال سے اللہ تعالے کے فضل و کرم سے ولادت میں آسانی ہو جاتی ہے اور بعد تولید جو تین چار چار روز سخت درد ہوتا رہتا ہے اسکے استعمال سے بفضل خدا وہ بھی نہیں ہوتا۔ مفصل وابسی کارڈ یا ٹکٹ بھیجکر دریافت کرلیں قیمت معہ محصولڈاک ۱؎ بطور نمونہ معہ محصولڈاک ۸؎ ایک بار کے لئے کافی ہے۔

پتہ ڈاکٹر منظور احمد۔ موجد خضاب دلپذیر۔ سلانوالی ضلع سرگودھا

(باہتمام شیخ عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپ کر شائع ہوا)